www.understandquran.com

سبق 25 صرف ایک اللہ ہی کی عبادت

سورہ فاتحہ کی اس آیت میں ہمارے لیے بہترین سبق ہے کہ ہمیں کس کی عبادت کرنی چاہیے اور کس سے مدد مانگنی چاہیے، اس آیت کو بہت اہتمام سے پڑھیں اور جب بھی یہ آیت پڑھیں اس کے مطلب کو یاد کریں۔

اِيَّاكَ	نَعۡبُدُ	وَاِيَّاكَ	نَسۡتَعِيۡنُ ⑤
صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور صرف تجھ ہی سے	ہم مدد چاہتے ہیں

- نَعۡبُدُ: عبادت یعنی اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری کرنا۔ یعنی ہر وہ کام کرنا جو اللہ کو پسند ہے اور جس سے اللہ خوش ہوتا ہے۔
- اللہ نے ہم کو صرف اور صرف اسی کی عبادت کے لیے پیدا کیا۔
- اگر ہم تمام کام صرف اور صرف اللہ کی رضا کے لیے اور نبی ﷺ کے بتائے ہوئے طریقہ پر کریں تو ہمارے تمام کام عبادت بن سکتے ہیں۔
- اگر ہم اللہ کی عبادت کریں تو وہ ہم سے بہت خوش ہو جائے گا اور دنیا و آخرت میں ہمیں بہت ساری خوشیاں اور انعام عطا کرے گا۔

عبادت کی مثالیں:

- پابندی سے نماز پڑھنا، قرآن کی تلاوت کرنا، والدین اور بھائی بہنوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، ہمیشہ سچ بولنا، دوسروں کی مدد کرنا، نرمی سے بات کرنا اور سب کو معاف کر دینا وغیرہ۔
- اللہ ان کو کبھی معاف نہیں کرتا جو اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرتے ہیں؛ کیونکہ ایسا کرنا شرک ہے جو بہت بڑا گناہ ہے۔
- نَسۡتَعِيۡنُ: ہمیں ہمیشہ صرف اللہ ہی سے مانگنا چاہیے۔ اگر اللہ ہماری مدد نہ کرے تو کوئی دوسرا نہیں جو ہمارے کام آئے۔
- کیا آپ جانتے ہیں کہ اللہ کو ہمارا دعا مانگنا بہت پسند ہے۔ یہاں تک کہ جب ہم اپنے لیے یا کسی اور کے لیے کچھ بھی مانگتے ہیں تو اس پر بھی اللہ ہمیں اجر عطا کرتا ہے۔

الفاظ اور معانی کی جوڑیاں بنائیے

الفاظ	معانی
نَسۡتَعِيۡنُ	صرف تیری ہی
وَاِيَّاكَ	ہم عبادت کرتے ہیں
نَعۡبُدُ	ہم مدد چاہتے ہیں
اِيَّاكَ	اور صرف تجھ ہی سے